



استاذ العلماء حضرت علامه محمد بالثم صاحب

جامعه بنجويريه، داتادربار، لا بهور

/https://ataunnabi.blogspot.com/ ســـرا جــــي فــــي الـــميــرا ث

نوٹس

فہرست				
صفحة بر	عنوان صفحة بر			
۲	ذوى الفروض كابيان	1		
۵-۲	ذو <mark>ی ا</mark> لفروض کےحالات	۲		
۲	مخرج كي تعريف اوراقسام	٣		
۸	نبت کاقشمیں	٣		
9	تضجيح كابيان	۵		
9	روس اور سھام کی تعریف	۲		
11-9	لضجيح كقوانين	2		
10	ثلثان نكالنحكاطريقه	۸		

10	مستليحولي	٩
11-10	ردكابيان	1+
19	کفن کی اقسام	11
۲.	مرد كوكفن ديني كاطريقه	11

ســـــرا جـــــى فــــــى الــــميــــرا ث

نوٹس

ذوى الفروض ہے مرادوہ لوگ ہیں جن كا حصہ قرآن پاك ميں مقرر ہے۔ انكى تعداد بارہ ہے ان میں سے چارم داور آٹھ عورتیں ہیں۔

س- اخ شفي ۲_ دادا ۲_ شوہر مرد= ا- باب عورتیں= ا۔ ماں ۲۔ بیوی ۳۔ حقیقی نہن ۳۔ پدری بہن ۵۔مادری بہن ۲۔ بیٹی ۷۔ یوتی ۸۔دادی

ذوى الفروض كے حالات:

- ا۔ باپ: ا۔ مذکر اولا دہوتوبا ب کو چھٹا حصہ ملےگا۔ ب۔ مونث اولا دہوتو ہا پ کو چھٹا حصہ اور بقیہ مال ملے گا۔ ج- اولادنه موتوسارامال باب کو ملے گا۔ ۲_ جدیج (دادا): اگردادا کی نسبت میت کی طرف کی جائے اور درمیان میں ماں کا واسطہ نہ ہوتو اس کوجد

صحیح کہتے ہیں۔اگر ماں کاواسطہ ہوتو اس کوجد فاسد کہتے ہیں۔دادا کے چارحالات ہیں۔ ا۔ مذکراولا دہوتو دادا کو چھٹا حصہ ملےگا۔ ب۔ مونث اولا دہوتو دادا کو چھٹا حصہ اور بقیہ مال ملے گا۔ ج- اگرلاولد ہوتو سارامال دادا کو ملےگا۔ د۔ اگرلاولد کے ساتھ باب کوبھی چھوڑ جائے تو دادا کو پچھ بیں ملے گا۔

ســـــرا جـــــى فــــــى الــــميــــرا ث

نوٹس

۳_ زوج (شوہر): ا۔ اولاد کی موجود کی میں اگرز وجہ نوت ہوجائے تو شو ہر کو چوتھا حصہ ملے گا۔ ب۔ اولاد کی غیر موجود گی میں نصف مال ملے گا۔ ۳۔ اخ حفی (مادری بھائی)/اندہ خیفیہ (مادری بہن): ا۔ ایک ہونے کی صورت میں سدس ملے گا۔ ب۔ ایک سےزائر ہونے کی صورت میں ثلث ملے گا۔ ج۔ باپ داداوان علااور بیٹا پوتا وان سفل اور مذکراولا دکی موجود گی میں بیچروم رہے گا۔ نوٹ: مادری بہن بھائی کسی مسئلے میں جمع ہوجا کیں تو یہ برابر کے حصے دار ہیں باقی جومذ کر ہوں <u>گےان کوڈیل اور مونث کو سنگل حصہ ملے گا۔</u> ۵ بنت (بٹی): ا۔ ایک ہونے کی صورت میں آ دھامال لےگی۔ ب۔ ایک سےزیادہ ہونے کی صورت میں ثلثان کیں گی۔ ج- بيٹے کی موجود کی ميں عصبہ ہوگی۔ ۲_ يوتى:

ا۔ ایک ہونے کی صورت میں آ دھامال لے گی۔ ب۔ ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں ثلثان کیں گی۔ ج۔ ایک بٹی کی موجود گی میں چھٹا حصہ لے گی۔ د۔ ایک سے زیادہ بیٹیوں کی صورت میں محروم ہو گی بشرطیکہ اس کے ہر ابر کایا اس ہے کم

_را جــــى فـــــى الـــميـــرا ث

در بے کا کوئی لڑکانہ ہو۔ اگر ہوگا تو محروم ہونے سے نی جائے گی۔ ٥- بیٹے کی موجود گی میں محروم رہے گی۔ ٥- پوتے کی موجود گی میں عصبہ بن جائیگی۔

۷- ام:
۱- بہن بھائی اوراولاد کے جوڑے کی موجود گی میں سدس لے گی۔
۲- درج ذیل دوصورتوں میں بقیہ مال کا تیسر احصہ ملے گا۔
۱) زوج، ۱- ۱۰ ۲) زوجہ، ۱- ۱۰ م
۲- فدکورہ افراد کی غیر موجود گی میں کل مال کا تیسر احصہ لے گی۔

۸_زوجه:

نوٹس

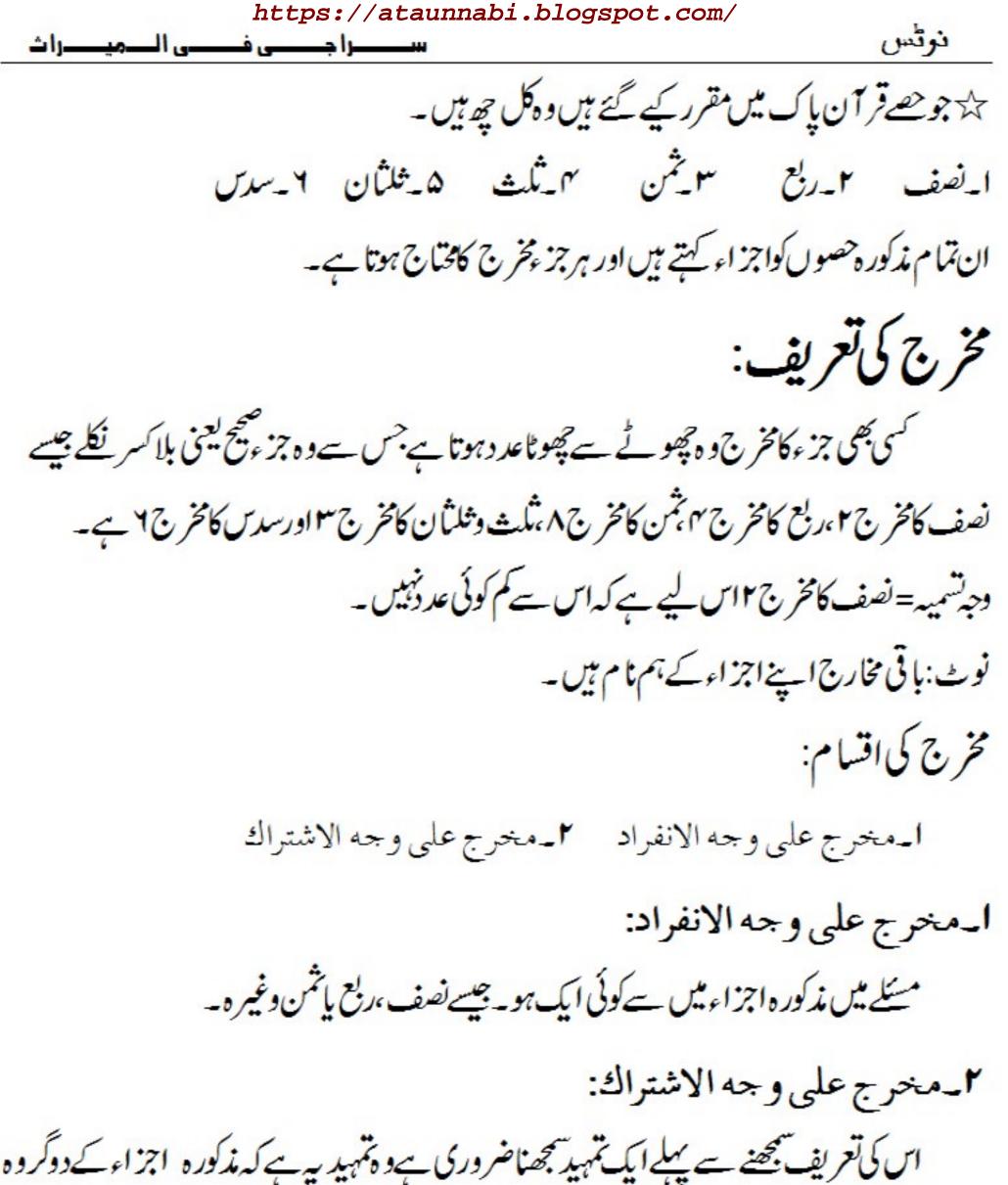
ا۔ اولاد کی موجود گی میں خمن یعنی آٹھواں حصہ لے گی۔ ب۔ اولاد کی غیر موجود گی میں ربع یعنی چوتھا حصہ لے گی۔

۹_از حینی جینی (حقیق بہن):

ا۔ ایک ہونے کی صورت میں نصف لے گی۔

ب۔ ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں ثلثان لے گی۔ ج۔ حقیقی بھائی کی موجود گی میں عصبہ ہوگی۔ د ۔ بیٹی، یوتی ، پر یوتی وان سفل کی موجودگی میں عصبہ ہوگی۔ ہ۔ باب،دادادان علاادر مذکرادلاد کی موجود کی میں محروم ہوگی۔ •ا_اخت عليه(يدرى بهن):

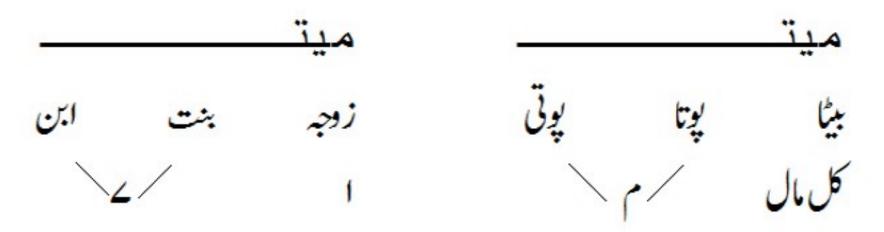
ا۔ ایک ہونے کی صورت میں نصف لے گی۔ ب۔ ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں ثلثان کیں گی۔ ج۔ ایک حقیق بہن کی موجودگی میں سدس لے گی۔ د۔ ایک سے زیادہ حقیقی بہنوں کی موجود گی میں محروم ہوجائے گی بشر طیکہ پدری بھائی نہ ہو۔اگر ہوگا تو محروم ہونے سے نیچ جائے گی۔ ہ۔ پدری بھائی کے ہوتے ہوئے عصبہ ہوجائے گی۔ و۔ حقیق بھائی کے ہوتے ہوئے خروم ہوجائے گی۔ ز۔ باب داداوان علا کی موجودگی میں محروم ہوجائے گی۔ اا_جده صحيحه (دادی): ا۔ ایک ہویا ایک ہےزائر ہوتو سدس لے گی۔ ب۔ ماں کی موجود کی میں ابوی اور اموی دونوں محروم ہوں گی اور باب کی موجود گی میں جده صحيحه ابوی محروم موجائیگی _اوردادا کے ساتھ بھی ابوی محروم موگی سوائے باپ کی ماں (لیعنی دادی) کے۔



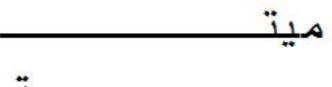
ہیں۔ (۱) نصف، ربع ہمن (۲) ثلث، ثلثان، سدس اب تعریف یوں ہو گی کہ مذکورہ دونوں گروہوں میں ہے کسی ایک گروہ کے ایک سے زیادہ اجزاء کسی مسئلے میں جمع ہوں جیسے زوج اور بنت اس مسئلے میں نصف اور ربع دونوں جمع ہیں ۔توجز واقل اکثر کے لئے کافی ہوتا ہے۔اور مذکورہ گروہوں میں سے ایک گروہ کے چند اجزاء دوسر گروہ کے کسی جزء

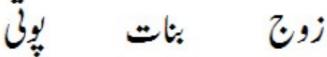
https://ataunnabi.blogspot.com/ سراجسی فسی ال

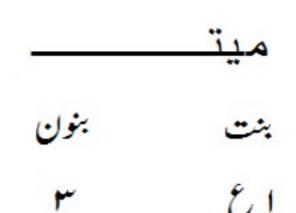
سے ل جائیں تو درج ذیل کے مطابق تخرج آئیگا۔ ا۔ اگر نصف دوسر کے گروہ کے چند اجزاء سے ملحقو تخرج ۲ آئےگا۔ ۲۔ اگر ربع دوسر کے گروہ کے چند اجزاء سے ملحقو تخرج ۲۱ آئےگا۔ ۲۔ اگر ثمن دوسر کے گروہ کے کہی جزء سے ملحقو تخرج ۲۴ آئےگا۔



-		ميت
بنت	اب	زوج
٣	٢	1







نوٹ: بیٹی، پوتی جقیقی بہن، پرری بہن، یہتما مرؤس ایک ہونے کی صورت میں نصف لیتی ہیں اگر ایک ہےزیادہ ہوں تو پھر بیژلثان لیتی ہیں۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ نوٹس ســـــرا جـــــى فــــــى الــــميـــــرا ث نىيت كىشمىن: ايتماثل ايتداخل سايتوافق سايتاين ا_تماثل: دوعردوں میں ہے ہرایک دوسرے کے برابر ہو۔ جیسے ااور ۲۔ ۲ يتداخل: دوچھوٹے اور بڑے عددوں میں ہے چھوٹا عدد چند بارخارج ہو کر بڑے کوختم کردے یا بڑا چھوٹے پر برابرتقسیم ہوجائے یا چھوٹاعد دبڑے کاجزء ہو۔جیسا کہ ۱اور ۹۔ ۳ کواگرتین مرتبہ ۹ سے نكالا جائے تو اختم ہوجاتا ہے اور ۹ ساپر برابر تقسیم بھی ہوجاتا ہے۔ ٣_توافق: دوچھوٹے اور بڑے عددوں میں ہے چھوٹا عدد چند بارخارج ہو کر بڑے کوختم نہ کرے بلکہ تیسر ا عردا کردونوں چھوٹے اور بڑے عدد کوختم کرے جیسے ۹ اور ۱۲ کیونکہ ۹ چھوٹا عدد ہے اور ۲ ابر اعدد ہے ان کواب ۳ چند بارخارج ہوکرختم کردیگا 9 کوتین بارخارج ہوکراور ۲ اکوم مرتبہ خارج ہوکرختم کرےگا۔ ۳_تاين: دوچھوٹے اور بڑےعد دوں میں ہے نہ چھوٹابڑے کوختم کرےاور نہ تیسر الآ کرچھوٹے اور بڑے کوختم کرے بلکہ آخر میں ایک پیج جائے جیسے ۱ اور ۵۔ اعتراض: بیہ ہے کہ م اور ۵ میں ایک بھی تو م اور ۵ کوختم کر دیتا ہے؟ جواب: اس کابہ ہے کہ ہم نے شرط لگائی تھی کہ تیسر اعد دآ کرختم کر بے تو ایک عد دنہیں ہے۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ نوٹس ســـــرا جـــــى فــــــى الــــميـــــرا ث صحیح کابیان: اس كالغوى معنى ب تذرست كرناصحت ياب كرنا _ اصطلاح مي از الة الكسر بين الواقع الروس والسهام رؤس اورسها م کے درمیان داقع ہونے دالی سرکودور کرنا کی سجیج کے لحقوانین ہیں۔ ان میں سے ساکاتعلق رؤس اور سھام سے ہے اور م کاتعلق رؤس اور رؤس سے ہے۔ يجان كاطريقه: جن المالعلق رؤس اور سھام ہے ہے اسکی پہچان اس طرح ہو گی کہ سرصرف ایک فریق پرلازم آرہی ہو گی۔اورجن ۲ کاتعلق رؤس اوررؤس سے ہے اس کی پیچان اس طرح ہو گی کہا یک سے زیا دہ فريقوں پر سرآئے گی۔ رؤس اورسها م کی تعریف: وراثت میں جن کوحصہ دیا جاتا ہےان کور ڈس کہتے ہیں اور جو حصےان کو ملتے ہیں ان کوسھا م کہا جاتا ہے۔ قانون ا: مسئلے میں ہرفریق پر برابر برابر حصے تقسیم ہوجا ^نیں۔

قانون۲:

ایک فریق پر کسرلازم آئے اوررؤس اور سھام کے درمیان نسبت تو افق کی ہو۔عد درؤس من انکسر کے وفق کو (یعنی جس فریق پر کسر لازم آرہی ہوتو اسکے دفق کو)اصل مسئلہ یا اس کے عول میں ضرب دی جائیگی اگروه مسئلہ تو لی ہو۔ جیسے اب، ام، بنات • ا۔

ســـــرا جـــــى فـــــى الـــميــــرا ث

M+=0XY

<u></u>		ميت
بنات•ا	(1	اب
r/r	1/4	14
<u>مع</u> •ا=۲	1=02	1=000

اب دیکھیں گے کہ جودس بیٹیاں ہیں ان کو جوا تہا ئیاں حصد ل رہا ہے اس کو تقسیم اس طرح کریں گے کہ ایساعد دلائیں گے جوانگی تعداد پر اور جوانکا حصہ ہے اس پر صادق آئے تو جب ہم نے غور کیا تو تو افت تصفی یعنی ا نکلا جو م اور • اپر پور اپواتقسیم ہوتا ہے تو اب جو بنات کی تعداد بنتی ہے وہ ہے دس تو پھر اس • اپر تو افت تصفی یعنی ا پر تقسیم کریں تو جواب پانچ آیا تو پھر اس پانچ کو اصل مخر ج۲ سے ضرب دیں گے پھر جب ۲ کو ۵ سے ضرب دیا تو کل • ۳ سے پھر معنر و ب سے ہر فریق کے حصوں کو ضرب دیتے جائیں گے تو حاصل ضرب اس فریق کا حصہ ہوگا۔

قانون۳:

نوٹس

ایک فریق پر کسرلازم آئے رؤس اور سھام کے درمیان نسبت تباین کی ہوتو کل رؤس کواصل مسئلہ

یا عول میں ضرب دی جائیلی جیسے اب ۔ ام ۔ بنات ۵

ســــــرا جــــــى فــــــى الــــميـــــرا ث

M+=0XY

نوٹس

		ميت	
بنات۵	ام	اب	
۲/ ۳	14	14	
r+=r'	1=0	1=0	

قانون ۳ کے مطابق کل رؤس کواصل مسئلہ سے ضرب دینگے۔ عول کی مثال زوج ،اخوات۵

۲۹=۵×۷ العول۲۵=۵۳

**
 110
**

اخوات۵	زوج
	-

rr 14

axr=10

قانون سے مطابق کل رؤس کو تول ہے ضرب دینگے۔ قانون ۲: ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر لازم آئے رؤس اور رؤس کے درمیان نسبت تماثل کی ہوتو عدد مما ثلیہ میں ہے ایک کواصل مسئلہ میں ضرب دی جائیگی۔

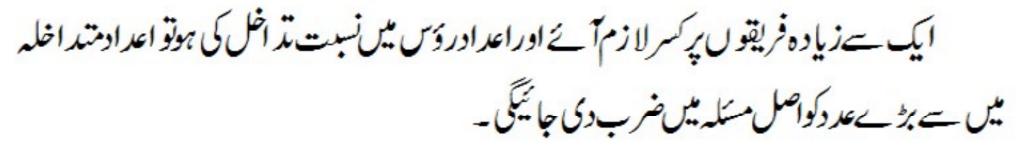
ىصصرا جمسى فصصى الصميصراث

مية بنات٢ جدات٣ انكام٣ بنات٢ ٢ ٧٦ ٢٧ ١ ٣ ١٠ ١٢ ٢ ٣ ٣

قانون۵:

قانون ۲:

نوٹس

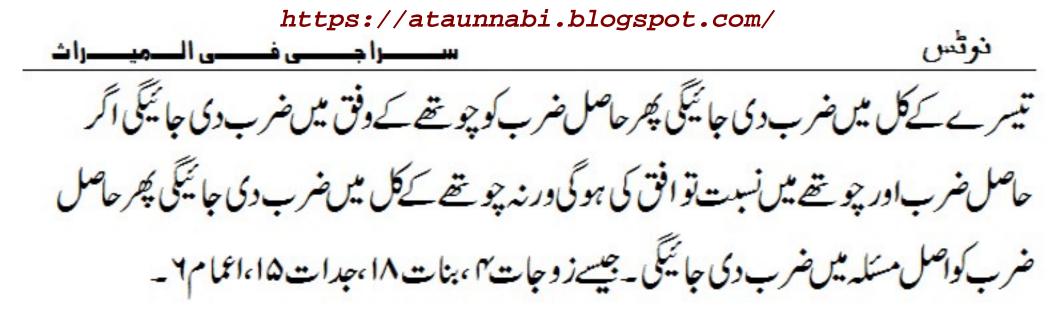


In a lixit _ it

۲ تـ ۸۱

		ميت
اعمام 11	جدات۲	زوجات
عصب	1/4	10
2	۲	٣
٨r	tr	24

ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر لازم آئے اور اعداد رؤس کے درمیان نسبت تو افق کی ہوتو اعداد رؤس میں ہےا یک کے دفق کود دسرے کے کل میں ضرب دی جائیگی پھر حاصل ضرب کوتیسرے کے دفق میں ضرب دی جائیگی اگر حاصل ضرب اور تیسرے کے درمیان نسبت تو افق کی ہوگی ورنہ حاصل ضرب کو



1.4+		1×1=1 1-10-9-1×1 11-1-1		
			ميت	
اعمام۲	جدات۵۱	بنات ۱۸	زوجات ۲	
عصب	14	۲/ ۳	VA	
1/1/+	r12+	11/11/14	1000	

جہاں نسبت تباین کی ہوگی تو کل روس جوہوتے ہیں وہ لکھے جاتے ہیں اور جہاں نسبت تو افق کی ہوگی تو پھر کل روس کو ضرب دیں گے نصف یعنی ۲ ہے جس طرح اس مثال میں بنات کو ۱۸ حصے ملے تو ان کو او پر ضرب دیا تو ۹ جواب آیا پھر ہم نے اس کو او پر لکھ دیا اسطرح ۱۵ میں نسبت تباین کی ہے تو اس کو بھی او پر لکھ دیا اور ۲ اور ایک میں نسبت تباین کی ہے تو اس کو بھی او پر لکھ دیا ۔ اب پہلے سائیڈ والے یعنی ۴ اور ۲ کے درمیان نسبت دیکھیں جو کہ تو افق کی ہے تو ان میں ۳ کو ۳ پر ضرب دیں گے تو ۲ اور ۹ کے

درمیان نسبت دیکھی تو تو افق ثلثی آیا۔ قانون∠: ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر لازم آئے اور اعداد رؤس میں نسبت تباین کی ہوتو اعدا در ؤس میں ے ایک کود دسر <u>کے کل میں ضرب دی جائیگی اور حاصل ضرب کوتیسرے کے کل میں ضرب دی</u>

https://ataunnabi.blogspot.com/ **ی فــــی الـــمیــــرا ث** جائيگی پھر حاصل ضرب کو چو تھے کے کل میں ضرب دی جائيگی پھر حاصل ضرب کواصل مخرج سے ضرب دی جائیگی۔ جیسےزوجہ اجدات ۲ بنات • ااعمام ۷۔ جہاں نسبت تو افق اور تباین کی پائی جائیگی تو ان کا ذواضعاف اقل نکالیں گے (ذواضعاف اقل نکالنے کاطریقہ بیہ ہے کہ سب سے پہلے کم عد دکور تھیں گے پھراس کے بعدزیا دہ کومثلا ۸۔ ۲۔ ۲ پھران سب کوا پر تقسیم کرتے جائیں گے) پھر نخر ج پر ضرب دینگے۔اور جہاں اکیلی نسبت تباین کی پائی جائے گی تو دہاں پھرایک دوسرے کے ساتھ ضرب دیتے جائیں گے۔ ثلثان (٢/٣) كانكالنحكاطريقه: مثلا ہم نے ۲۴ کا ثلثان نکالنا ہے تو ۲۴ کو ۳ پر تقسیم کرینگے جو حاصل جواب ہوگا اسکو ۲ سے ضرب دینگے(۲۱=۲×۸=۳+۲۳)۔ کیونکہ ثلثان آتا ہے نیچوالے سے تقسیم او پروالے پرحاصل جواب سے ضرب ـ مسَلَعُوني: اصل مخرج سے اگر حصے بڑھ جائیں تو وہ مسئلہ عولی ہوتا ہے اور عول تین مخرج میں ہوتا ہے ۲،۱۲،۲۰ ۲۰ کاعول ۱۳ تک،۱۲ کاعول ۷۷ تک اور ۲۴ کاعول ۲۷ تک اور حضرت عبداللداین مسعودر صنی الله تعالى عنه کے زدیک اس تک ہوتا ہے اور عول جہاں بھی آئیگا طاق صورت میں آئیگا۔

نوٹ = عول دہاں ہوگا جہاں ایک فریق پر سرلاز م آئے۔ الله اصل مخرج سے اگر جھے بڑھ جائیں آؤ پھر وہ مسئلہ ردی ہوتا ہے۔

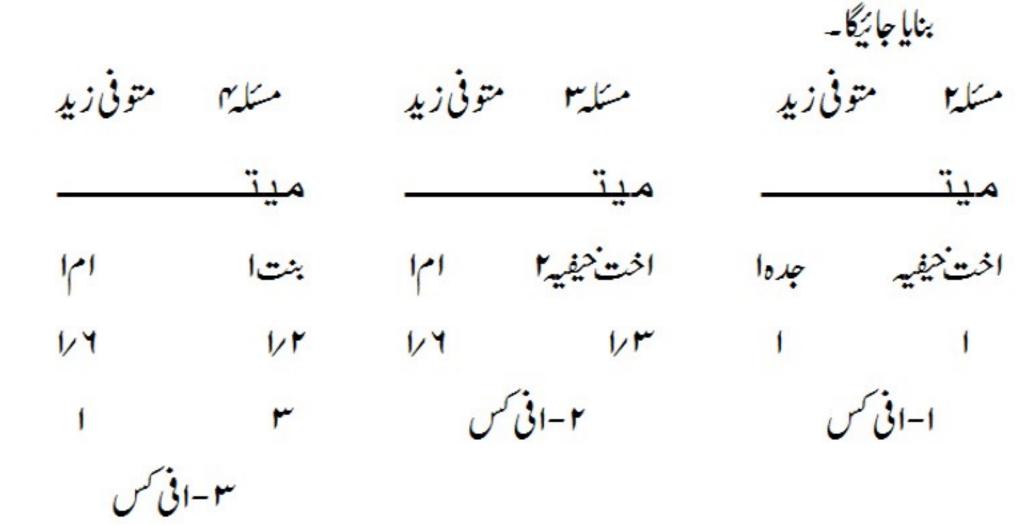
ســـــرا جـــــى فـــــى الــــميــــراث

نوٹس

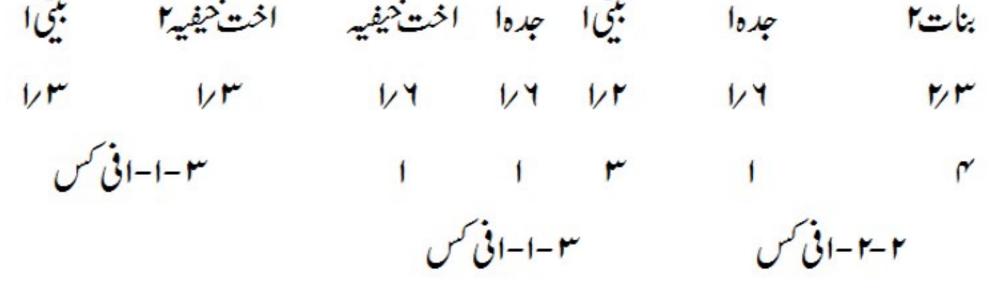
ا-افی کس ا-افی کس ا-افی کس قانون۲: اگر مسئل میں من یر دعلیہ ایک سے زیادہ جنس کے ہواور من لا یر د علیہ نہ ہو**ں تو مسئلہ ان** کے سھام ے بنایا جائرگا۔ الم مسئل ميں اگر دوسدس ہوں تو مسئلہ اسے بنایا جائيگا جيسے اخت خيفيدا اور جدہ۔

من مسلمین المن من المعاد / https://ataunnabi.blogspot.com/ الم مسلم ميں اگر ثلث اور سدس جمع ہوں تو مسلم ۳ سے بنایا جائے گا جیسے اخت جیفید ۲ اور ام ۔ اللہ مسلم میں اگر نصف اور سدس جمع ہوں تو مسلم ۳ سے بنایا جائے گا جیسے بنت اور ام ۔

ا الله مسئلے میں اگر دونکٹ اور سدس جمع ہوں جیسے ۲ بیٹیاں اور جدہ ،یا نصف اور دوسد س جمع ہوں جمع ہوں جمع ہوں جمع ہوں جسے بیٹی ،جدہ اور اخت خیفیہ اور مسئلہ ۵ سے جسے بیٹی اور اخت خیفیہ اور مسئلہ ۵ سے



مس*ئل*ه۵ متوفی زید مئله۵ متوفى زيد مئله۵ متوفى زيد ميت ميت ميت



ســـــرا جـــــى فــــــى الــــميــــرا ث

نوٹس

قانون۳: من يردعليه ايك جنس ك مول اور من لا يرد عليه بھى موجود موتو مخرج من لا يرد عليه ك اقل سے بنایا جائیگا۔من لا یرد علیہ کو **حصہ دینے کے بعد بقیہ مال** من یر دعلیہ پر **برابر برابر تقسیم ہو گیا تو** ٹھیک جیسا کہ زوج ا اور بنات سور نہ من _{یر} دعلیہ کے رؤس کے وفق کو من لا یر د علیہ کے فرض کیعن حصہ کے خزج میں ضرب دی جائیگی بشرطیکہ نسبت تو افق کی ہو (اگر تباین کی ہوتو اس کے کل میں ضرب دى جائيكى) جيسےزوج اور بنتان اور نهك رؤس من ير دعليه كومن لاير د عليه كخر فرض كخرج میں ضرب دی جائیگی جیسےزوج ۵ بنتان۔ متوفی زید ۲×۳=۸ متوفی زید مئلة ۲۰=۵x متوفى زيد مستلة ميت ميت ميتـــــــ زوج بنات زوج بنت زوج بنات۵

r/m rr 10 r/m Vr Vr ٣ ۳ ۱ ۳ ۱

۵-۳-۳-۳-۳ قن کس ۲-۱-۱-۱-۱-۱ في کس <u>ا-ا-ا-افی کس</u>

قانون ۲:

من ير دعليه ايك ب زياده جنس ك مون اور من لا يرد عليه بھى موجود موتو مسئله من لا ير د علیہ کے **اقل مخارج سے بنایا جائڑگا پھر**من لا پر د علیہ کو **حصہ دینے کے بعد بقیبہ مال**من پر دعلیہ کو **برابر** تقسیم ہوجائے توفیھا جیسے زوجہ جدات^ہ اخوات خیفیہ ۲ ۔ ورنہ من پر دعلیہ کے **کل رؤس کو**من لا پر د علیہ کے فرض کے خرج میں ضرب دی جائیگی پھر حاصل ضرب دونوں فریقوں یعنی من لا _{یر} د عليه اورمن يردعليه ك حصول كامخرج ہوگا جيسے زوجات ۱ اور بنات ۹ جدات ۲ ۔

/https://ataunnabi.blogspot.com/ ســـرا جـــــ فــــــ الـــميـــرا ث			ر ب	نوڈ	
متوفى زيد	100+=14X0	مستله۸×۵:•	متوفى زيد	11=1	مستكة x
10		ميت			ميت
جدات۲	بنات ٩	زوج ا ت ^م	اخوات۲	جدات	زوجه
14	T/ T	VA	1/1-	1/4	1/17
1×4	r'x Z	1	۲	1	1
Lxt Y=ror	Mxm Y=1++	axmy=11+	۸	۲	۲
(<u>@)</u> MY	111	ra			
یرد علیه کے صوں کو	ري قہ ہے م ن لا	تقتيم كرنے كاطر	تصحیح کے بعد مال	= ا س قانو ن مير	نوےا
ضرب دی جائیگی جوکہ من) کواس ہند سے	یر دعلیہ کے صور	جائيگى اور من ب	، یے ضرب دی	مقنروب
ازم آئی توضیح <i>کے</i> مسائل	ص فريقوں پر کسرل ا	بج گیاتھا۔اوراگر	ذ کے بعد باقی ز	عليه كوحصه دي	لايرد ء
				ق عمل کیا جائیگا۔	
د <u>ينگر</u> اور جومن	ليه ڪ سھام پرضر س	گرانگو من یردع	عليه ي بچيں	=جومن لا يرد	نوے
نرب د <u>ینگے۔ اسکے بعد جو</u>	سھام ہے اس سے ض	من لا يرد عليه	وجمع کرکے جو	کے سھام ہیں انک	يردعليه
			نظر گا۔	ذ واضعاف اقل	ردسكا

قاعرہ=اگر بابرد میں تد اخل آجائے تو تو افق کے درج میں ہوتا ہے۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ نوٹس ى فـــــى الـــميــــرا ث میت کے گفن دفن کے اخراجات پورے کرنے کے بعد پھر دوسرے نمبر پر اور حقوق جو ہیں وہ ادا کئے جائیں ۔قل خوانی یامہمانوں کا کھاناوغیرہ آسمیں شامل نہیں ہیں ۔میت کوجوکفن دیا جاتا ہے اس کی تین قشمیں ہیں ا کفن سنت ۲ کفن کفالیہ ۳ کفن ضرورت ۔ ا يكفن سنت: مرد کے تین کپڑے ہیں ا۔لفافہ ۲۔ازار ۳۔قیص۔ لفافہ اتنابڑ اہونا چاہیے جس سے میت کے سراور پاؤں کوباند هاجا سکے اور جواز ارکہلاتا ہے اسکو چادر بھی کہتے ہیں اسکی لمبائی سرے لے کر پاؤں تک ہوتیص گردن سے لیکر گھٹوں کے نیچ تک۔ ۲ کفن کفایہ: مردےدو کپڑے ہیں ا۔لفافہ ۲۔چادر ۳ کفن ضرورت: جتنامیسر ہو سکے لیکن کسی سے بھیک نہ مانگی جائے حضرت حمز ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب شہیر ہوئے توجب آ پکوکفن دیا گیاتو ایک چادرتھی وہ اتن چھوٹی تھی کہ اگر سرکوڈ ھانپا جاتا تو پا وَں ننگے ہوجاتے اگر پا وَں کوڈ ھانپا جاتا تو سر نزگا ہوجا تا تو حضور صلی اللہ علیہ والہ دسلم نے فر مایا سر کو جا در سے ڈ ھانپ لوا در پا دَں کوگھاس ہے ڈھانپ لولیکن بھیک نہ مانگی گئی اگر دیسے کوئی دے دیتو کوئی حرج نہیں ہاں ادھار لے کرکفن دینا جائز ہے اگر اسکے درثاءاسکوا دانہ بھی کرسکیں تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکومعاف كرواد _ گاوه اسطرح كها يك كل تياركيا جائ گانو جوقرض خواه ہوگا اسكود كم كمريو چھے گا كه يہ س كاكل ہے توجواب دیا جائیگا کہ جو کسی کا قرض معاف کردے گا تو وہ کہے گا کہ میں نے معاف کر دیا تو اللہ تعالی ومحل اسکوعنایت فر ماکر قرض دارکو چھٹکارا حاصل کروادے گا۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ نوٹس _را ث _ ا را ج ш a مردكوكفن دين كاطريقه: سب ہے پہلےلفا فہ یعنی جادر بچھائی جائے گی پھراز اربچھائی جائے گی پھر قمیص کور کھاجائیگا قمیص آستيبوں کےعلاوہ ہو۔

طالب دعا:

محمد مظاهر اشرف بجريرى

محمد مظاهر اشرف ہجریرہ

متعلم جامعه بجويريه دا تادربارلا بور